مسلمانوں کی ٹھوس خدمات میں مصروف ہے۔ فالحمد للہ علی ذلک۔

سہ ماہی امتحان

دارالحدیث رحمانیہ کے طلبہ کو امسال سہ ماہی امتحان کی تیاری کے لئے ایک ہفتہ کی مہلت دی گئی، پھر ۲ محرم ۵۷ھ مطابق ۵ مارچ ۳۸ئ یوم شنبہ سے باقاعدہ تحریری امتحان شروع ہوا۔ روزانہ تقریباً تین پرچے ہوکر ۴ محرم مطابق ۷ مارچ یوم دوشنبہ کو ختم ہوگیا۔ ۵ محرم مطابق ۸ مارچ یوم سہ شنبہ کو مدرسہ میں تعطیل رہی۔ اور مدرسہ کا پورا اسٹاف اپنی جسمانی راحت اور دماغی تفریح کے لئے اسی دن، دہلی کے تاریخی باغ اور مشہور تفریح گاہ "روشن آرا" میں چلا گیا۔ جہاں آزادی کے ساتھ مختلف تفریحی کھیلوں میں لڑکے مشغول رہے۔ تقریباً ۱۱ بجے دسترخوان پر کھانے کے لئے بیٹھے، اور بہترین پراٹھے وغیرہ جو خاص اہتمام سے تیار کئے گئے تھے خوب سیر ہوکر لوگوں نے کھائے۔ کھانے کے بعد مہتمم صاحب نے (جو خود بھی ایسے مواقع پر غریب اور بے وطن طالب علموں کی عزت افزائی کے لئے نہایت گرمجوشی اور محبت وشفقت کے ساتھ ہمیشہ شرکت کیا کرتے ہیں) امتحان میں اپنی اپنی جماعتوں میں صرف اول آنے والے ہی لڑکوں کو ان کے نتیجوں سے آگاہ کردیا۔ اور باقی لڑکوں کے نتائج مخفی ہی رکھے گئے، کیونکہ بعض ان میں ایسے بھی تھے جو اپنی استعداد کی کمزوری کے باعث ناکام رہ گئے تھے۔ اس لئے رحمدل مہتمم صاحب نے یہ گوارا نہ کیا کہ اس خوشی کے موقع پر ان کی دلشکنی کرکے ان کی طبیعتوں کو مکدر کردیا جائے۔ ع

کہ افسردہ دل افسردہ کند انجمنے را

نتیجہ مجموعی حیثیت سے بحمداللہ بہت اچھا رہا ہے۔ مندرجہ ذیل طلبہ کو اپنی اپنی جماعتوں میں اول آنے کی خوشی میں وثیقہ نقد روپے نقد انعام دیئے گئے۔

الطاف الرحمان بستوی	متعلم جماعت	ہشتم
عبدالرحیم پنجابی	" "	ہفتم
اقبال احمد گونڈوی	" "	ششم
عبدالحمید بستوی	" "	پنجم
عبداللہ اعظمی مبارکپوری	" "	چہارم
محمد عثمان پنجابی	" "	سوم
میزان الرحمن بنگالی	" "	دوئم
محمد یوسف پنجابی	" "	اولیٰ
محمد اکبر پنجابی	" "	ادنیٰ